بسم اللّٰہ

کے رُوحانی وجسمانی فوائد

محمد یحیٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفٰے 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

فضائل اور فوائد : اسلامی آداب معاشرت میں اللہ کے نام سے ابتداء کو اہم مقام حاصل ہے۔ ہمیں ہادی و مرشد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ سبق دیا ہے کہ ہر کام ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سے شروع کرو بلکہ یہاں تک فرمایا **اغلق بابك واذكراسم الله واطفى مصباحك واذكراسم الله وخمرانائك واذكراسم الله واوك سقاءك واذكراسم الله** (تفسیر القرطبی) دروازہ بند کرو تو اللہ کا نام لیا کرو، چراغ بجھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو اپنے برتن ڈھانپو تو اللہ کا نام لیا کرو اپنی مشک کا منہ باندھو تو اللہ کا نام لیا کرو۔ مقصد یہ ہے کہ ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا کرتے وقت انسان اپنے کارساز حقیقی کا نام لینے کا عادی ہوجائے تاکہ اس کی برکت سے مشکلیں آسان ہوں۔ اس کی تائید ونصرت پر اس کا توکل پختہ ہوجائے نیز جب اُسے ہر کام شروع کرتے وقت اللہ کا نام لینے کی عادت ہوجائے گی تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے

رُک جائے گا جس میں اُس کے رب تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔

وحی کے سب سے پہلے الفاظ ﴿**اقراء باسم ربك**﴾ میں بھی اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ اے حبیب ﷺ ! جو عظیم الشان کام آپ کو سونپا گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو۔ حضور نبی کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ضرور پڑھا کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے، پیتے ہوئے، اُٹھتے ہوئے، بیٹھتے ہوئے، سوتے ہوئے، جاگتے ہوئے ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے : **كل امر ذى بال لم يبدا بسم الله فهو اقطع واجزم** جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے گا وہ ادھورا اور بے برکت رہے گا۔ انسان اسی کا نام بار بار لیتا ہے جس سے اس کو محبت ہوتی ہے اس لئے جو انسان ہر صحیح کام کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہے یہ اس کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل ہے۔

شیطان کا حصہ : مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰہِ

نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے کھانا شروع کردیا اور جب یاد آیا تو **بسم الله اولـه، وآخره،** پڑھ لیا۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مسکرایا اور فرمایا کہ شیطان نے جو کچھ کھایا تھا وہ سب اُگل دیا۔

دَرد کا علاج : امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے شکایت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ جب سے مشرف باسلام ہوا ہوں جسم میں دَرد رہتا ہے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جہاں دَرد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہو **اعوذ بعزة الله وقدرته من شر مااجدُ واُحاذر** (ضیاء القرآن)

قرآنِ مجید کی کنجی : ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ قرآن کی کنجی ہے بلکہ ہر دنیوی اور دینی جائز کام کی بھی کنجی ہے کہ جو کام اس کے

بغیر کیا جائے ناقص رہتا ہے۔ دوسرے یہ کہ تفسیر روح البیان شریف نے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور ﷺ معراج میں تشریف لے گئے اور جنتوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاحظ فرمائیں۔ ایک پانی کی' دوسری دودھ کی' تیسری شراب کی اور چوتھی شہد کی' جبریل امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آرہی ہیں۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے عرض کیا کہ مجھے اس کی خبر نہیں۔ دوسرے فرشتے نے عرض کیا کہ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں ایک جگہ لے گیا۔ وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر قفل پڑا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا دروازہ کھولو عرض کیا اس کی چابی میرے پاس نہیں بلکہ آپ کے پاس ہے یعنی ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حضور ﷺ نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا دروازہ کھل گیا۔ اندر جا کر ملاحظ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھی ہے

اور ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے میم سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی 'ہ' سے دودھ جاری ہے۔ رحمٰن کی میم سے شراب طہور اور رحیم کی میم سے شہد' اندر سے آواز آئی اے میرے محبوب علیہ السلام آپ کی اُمت میں سے جو شخص ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔ تیسرے یہ کہ تفسیر کبیر شریف میں اسی ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ فرعون نے خدائی کے دعوے سے پیشتر ایک مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھی تھی۔ جب دعویٰ خدائی کیا اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تبلیغ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں دُعا ہلاکت کی' وحی آئی۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو اسی قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبویا گیا۔ سبحان اللہ۔ جب

ایک کافر کا گھر ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کی وجہ سے عذاب سے بچ گیا تو اگر کوئی مسلمان اس کو اپنے دل و زبان پر لکھ لے تو کیوں نہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے مگر خیال رہے کہ ان الفاظ کی بے ادبی نہ ہونے پائے۔ (تفسیر نعیمی)

تفسیر عزیزی میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے فوائد میں لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ میرے کفن میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھ کر رکھ دینا۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ قیامت کے دن میری دستاویز ہوگی جس کے ذریعہ سے میں رحمت الٰہی کی درخواست کروں گا۔ تفسیر کبیر وغیرہ میں ہے کہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ میں انیس حروف ہیں اور دوزخ پر عذاب کے فرشتے بھی انیس ہیں' پس امید ہے کہ اس کے ایک ایک حرف کی برکت سے ایک ایک فرشتے کا عذاب دور ہو جائے۔ دوسری خوبی یہ بھی ہے کہ دن رات میں چوبیس گھنٹے ہیں جن میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں نے گھیر لیئے۔ اور انیس گھنٹوں کے لئے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے انیس حروف عطا فرمائے گئے جو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا وِرد کرتا رہے انشاءاللہ اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں شمار ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تفسیر نعیمی)

جہنم کے فرشتوں سے نجات: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے (۱۹) فرشتوں سے نجات دے وہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے ہر حرف کے بدلہ اس کو جہنم کے ایک فرشتہ سے محفوظ رکھے کیونکہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کے (۱۹) حرف ہیں۔ (تبیان القرآن)

شیطان سے حفاظت: جو شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھ لے تو اس میں شیطان شریک نہ ہوگا اور اگر اس صحبت سے حمل قائم ہو جائے تو اس حمل کا بچہ اپنی زندگی میں جس قدر سانس لے گا اس قدر اس کے باپ کے اعمال میں نیکیاں لکھی جائیں گی۔

☆ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اور **الحمد لله** پڑھ لے تو اس جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جاے گی۔ جو شخص کشتی یا کسی سواری میں سوار ہوتے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ اور **الحمد لله** پڑھ لے جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی جو بیمار ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ کہہ کر دوا پیئے انشاء اللہ دوا فائدہ دے گی۔

☆ ہر نیک اور صحیح کام سے پہلے ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ پڑھنے کی انسان کو عادت پڑ جائے تو پھر اس کا بُرے کاموں سے باز رہنا زیادہ متوقع ہوگا کیونکہ اگر وہ کسی وقت خواہش نفس سے مغلوب ہو کر بُرائی میں ہاتھ ڈالے گا تو عادۃً اس کے منہ سے **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ** نکلے گی اور پھر اس کا ضمیر اس کو سرزنش کرے گا۔ (تبیان القرآن)

سَر میں دَرد : اگر کسی کے سر میں دَرد ہو' وہ ماتھے پر ہاتھ رکھ کر (۴۱) مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ پڑھ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور موثر ہے۔

گھر والوں میں اتفاق : اگر آپس میں گھر والوں میں نا اتفاقی ہو تو

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ سات مرتبہ پڑھ کر کھانے پر دم کر کے سب کھا لیا کریں تو ان شآء اللہ آپس میں محبتیں پیدا ہوں گی۔

☆ علامہ قرطبی لکھتے ہیں سعید بن ابی سکینہ نے بیان کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ لکھتے دیکھا تو فرمایا' اس کو خوبصورت لکھو کیونکہ ایک شخص نے ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ کو خوبصورت لکھا تو اس کو بخش دیا گیا۔ (تبیان القرآن)

قوت حافظہ کے لئے : ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ (۷۸۶) مرتبہ سورج طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے سے پڑھنا شروع کرے' یہاں تک کہ تعداد پوری ہو جائے اور پانی پر دم کرلیں' پھر پلائیں' بہت مجرب عمل ہے۔

حکایت : ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ سے متعلق بزرگوں نے کئی دل نشین حکایتیں بیان کی ہیں اُن میں سے ایک حکایت یہاں نقل کرتے ہیں تا کہ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ کا وِرد رکھنے کا شوق

و ذوق پیدا ہو اور وہ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ کی قدر و منزلت کو پہچان کر اس کا حق ادا کرسکیں۔:

بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتداء میں وہ شراب کی مستیوں میں غرق تھے۔ ایک دن انہوں نے حالتِ نشہ میں راستہ میں ایک کاغذ دیکھا جو لوگوں کے پیروں تلے آ رہا تھا' انہوں نے اس کاغذ کو اُٹھایا تو اس میں ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ لکھا ہوا تھا۔ اُسے چوما' آنکھوں سے لگایا' اس کی گرد جھاڑی۔ انہوں نے بہت قیمتی خوشبو خریدی اور اس کاغذ پر وہ خوشبو لگائی اور انتہائی ادب و تعظیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھ دیا اور پھر حسبِ معمول حالتِ نشہ میں اپنے گھر واپس آ گئے اور سو گئے۔ اسی رات حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو الہام ہوا کہ بشر حافی کے پاس جاؤ اور اُسے آخرت کے درجہ علیا کا مژدہ سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ تعالٰی نے اس کی نیکی کو قبول کرلیا ہے۔ اور اسی رات کو خواب میں بشر حافی نے سنا کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا اے بشر ! تم نے میرے نام کو خوشبو میں رکھا ہے میں تم کو دنیا اور آخرت میں خوشبودار

رکھوں گا۔ تو نے میرے نام کی تعظیم کی' میں اہلِ دنیا سے تیرے نام کی تعظیم کراؤں گا۔ صبح کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور ولی کامل بن گئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں رہ کر انھیں ولایت کا وہ مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے ہمعصروں کے لئے قابلِ رشک تھا (تبیان القرآن)

حفاظتِ اولاد : جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں تو ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ کو (۶۱) مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے' اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے تو ان شآء اللہ بچے محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بفضل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے : ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ (۱۰۱) مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو ان شآء اللہ کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

درختوں کی شادابی کے لئے : اگر کسی پتھر پر (۱۰۰) مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھ کر اس کنوئیں یا نہر میں ڈال دیا جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے ہو جائیں گے اور پھل خوب دیں گے ان شآءاللہ العزیز۔

پہاڑ کی دُعائے مغفرت : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صدقِ دل سے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھی' اس کے واسطے پہاڑ مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** پڑھتا ہے تو جنت کہتی ہے **لبيك وسعديك** یعنی تیرے لئے میں حاضر ہوں۔

بارش کے لئے : اگر بارش نہ ہو رہی تو دس آدمی ۶۱ ۔ ۶۱ مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھیں اور اجتماعی طور پر بارش کی دعا مانگیں ان شآءاللہ دُعا قبول ہوگی اور رحمت کی بارش برسے گی۔

بخار کے لئے : بخار سے چھٹکارہ کے لئے بھی سورۂ فاتحہ پڑھنا

فائدہ مند ہے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں سورۂ فاتحہ مع ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کا پڑھنا نہایت مجرب ہے اس سے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ سے بخار کا شافی علاج ہو جاتا ہے۔

سینے کی سورش کے لئے : ایک شخص حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش رہتی ہے کوئی علاج بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے۔ پیر مہر علی شارہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ مع ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لیا کرو ان شآءاللہ سینے کی سوزش دور ہو جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا' چنانچہ چند دنوں میں ہی وہ شخص تندرست ہو گیا اور اس کا مرض جاتا رہا۔

مِرگی کا علاج : حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو مرگی کے لئے یہ علاج بتایا کہ باوضو حالت میں سات مرتبہ

سورہ فاتحہ مع ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھکر نمک پر دم کریں اور اسے اس طریقہ سے بیمار استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے اور بعد اور سونے سے پیشتر اور جاگنے کے بعد گویا روزانہ چھ مرتبہ نمک چکھ لیا کرے۔ اگر مرض میں افاقہ دکھائی دے تو بھی نمک کا استعمال تین ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو ان شآءاللہ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔

حکایت : ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں نہایت سخت درد ہوا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ ارشاد ہوا کہ جنگل کی فلاں بوٹی کھاؤ چنانچہ آپ نے وہ کھائی اور فوراً آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر وہی بیماری ہوئی' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر وہی استعمال کی مگر دَرد میں زیادتی ہو گئی۔ جناب باری میں عرض کیا کہ الٰہی یہ کیا بھید ہے کہ دوا ایک مگر تاثیریں دو کہ پہلی بار اس نے شفاء دی اور اس دفعہ بیماری بڑھائی۔ ارشادِ الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ پہلی بار تم میری طرف سے بوٹی کے پاس گئے تھے اور اس دفعہ اپنی طرف سے' اے موسیٰ! شفا

تو میرے نام میں ہے۔ میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز زہر قاتل ہے اور میرا نام اس کا تریاق ہے۔

حکایت : حضرت عیسیٰ علیہ السلام قبر پر گزرے دیکھا کہ میت پر عذاب ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر چند قدم آگے تشریف لے گئے اور جب واپس آئے اب جو اس قبر پر گزرے تو ملاخطہ فرمایا کہ اس قبر میں نور ہی نور ہے اور وہاں رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا بھید بتایا جائے' ارشاد ہوا کہ روح اللہ یہ سخت گنہگار اور بدکار تھا۔ اس وجہ سے عذاب میں گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی بیوی حاملہ چھوڑی تھی اس کے ہاں لڑکا کا پیدا ہوا اور آج اس کو مکتب میں بھیجا گیا۔ استاذ نے اس کو ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھائی' ہمیں حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں کہ جس کا بچہ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ بچوں کی نیکی سے ماں باپ کی نجات ہو جاتی ہے۔

(تفسیر نعیمی ۔ تفسیر تبیان القرآن)

سخت مصیبت سے نجات : تفسیر عزیزی میں ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت مصیبت پیش آجائے تو وہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار بار ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھتا جائے' اس کے بعد دعا مانگے ان شآء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔ جس شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ من العبد الذلیل الی الرب الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین** ۔ پھر یہ پرچہ کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے اور ڈال کر یہ دعا پڑھے: **اللھم بمحمد والہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المرسلین اقض حاجتی یا اکرم الاکرمین** ۔

جنات وشیاطین سے حفاظت : ترمذی شریف میں روایت ہے کہ جو شخص پاخانہ جاتے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھ لے تو شیاطین وجنات کی نظر ستر تک نہیں جاتی۔

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھا تھا: ﴿**بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىھَا وَمُرۡسٰىھَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ**﴾ اس کی برکت سے بیڑا پار لگا تھا۔ تو پوری ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ میں کیا برکت ہوگی؟ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب بلقیس کو پہلا خط لکھا کہ **انه من سلیمان وانه بسم اللہ الرحمن الرحیم** اس کی برکت سے بلقیس ان کے نکاح میں آئی اور ان کا پورا ملک یمن حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضے میں آیا۔ غور تو کرو کہ سورۃ توبہ میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ نہیں لکھی گئی اسی طرح ذبح کے وقت پوری ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ نہیں پڑھتے بلکہ یوں کہتے ہیں **بسم اللہ اللہ اکبر** ۔ اس میں کیا حکمت ہے حکمت یہ ہے کہ سورۃ توبہ میں اول سے آخر تک جہاد اور قتال کا ذکر ہے اور یہ کافروں پر قہر ہے۔ اسی طرح ذبح میں جانور کی جان لی جاتی ہے' یہ بھی جبر وقہر کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت رحمت کا ذکر نہ کرو۔ سبحان اللہ۔ تو جو شخص پوری ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کا وِرد کرے تو ان شاء اللہ خدا کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

زہر سے شفاء : امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص زہر لایا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت رہیں تو ہم جان لیں کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ کہہ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا' وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔ (تبیان القرآن)

☆ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے دردِ سر کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تھا درد جاتا رہتا تھا اور جب اُتار دیتا تھا درد شروع ہو جاتا تھا اس کو سخت تعجب ہوا' اس نے ٹوپی کو کھلوایا' دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھا تھا۔ (تفسیر نعیمی ۔ تفسیر تبیان القرآن)

حفظِ آفات : بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دُنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سو تیرہ (۱۱۳) مرتبہ ﴿ **بسم اللہ**

الرحمن الرحیم﴾ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شآء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

ظالم کو مغلوب کرنے کے لئے : اگر کسی ظالم کے سامنے جانا ناگزیر ہو تو پچاس مرتبہ ﴿ **بسم اللہ الرحمن الرحیم**﴾ پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر لیا جائے ان شآء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جھک کر عاجزی اور انکسار کے ساتھ ملے گا اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

☆ جو شخص ﴿ **بسم اللہ الرحمن الرحیم**﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر مہربان ہوگا' دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

مناسب رشتے کا ملنا : اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** باوضو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ہر روز وظیفہ ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور نیک رشتہ ملنے کی التجا کرے ان شاء اللہ بہتر اسباب پیدا ہوں گے

اس وظیفہ کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار ضرور پڑھے۔

حصولِ رحمت کا وظیفہ: ﴿ بسم الله الرحمن الرحيم﴾ کا وِرد حصولِ رحمت کے لئے بہت مجرب ہے جو شخص (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنالے تو خداوند کریم اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ بیشمار بزرگانِ دین اور مشائخانِ طریقت نے بسم الله الرحمن الرحيم کو کثرت سے پڑھا اور ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نچھاور ہوئی۔ اسے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف بھی بہت مائل ہوتا ہے۔

ہر مشکل کا حل: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے اس لیئے جو اُسے کثرت سے پڑھتا ہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی آڑا وقت آئے گا اگر خدانخواستہ کوئی مشکل آ بھی جائے تو **بسم الله الرحمن الرحيم** کی برکت سے گزر جائے گی۔ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے ﴿ بسم الله الرحمن الرحيم﴾ کو چالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود

شریف پڑھیں ان شاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر ایک چلّے میں کام نہ بنے تو پھر دوسرا چلّہ کریں اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔

☆ جو شخص ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کے لئے دُعا مانگے' پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کے لئے دُعا کرے' اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو ان شآء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے حروف کے عدد (۷۸۶) ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک متواتر ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھا کرے اور اپنے مقصد کے لئے دعا کیا کرے ان شآء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

بیماری سے شفاء کا عمل: ﴿ بسم الله الرحمن الرحيم﴾ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفاء بھی رکھی ہے کیونکہ بیماری سے شفاء ہمیشہ اللہ تعالیٰ

کی رحمت کی بدولت ہی حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص بسم الله الرحمن الرحيم نماز فجر کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و توانا رہے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے' فقیر کو مالدار بنانے والی ہے' دوزخ کی آگ سے بچاتی ہے' صورت مسخ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے۔ جو کوئی اسے پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

شیطان کی مایوسی: ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ کلمہ پڑھ لے **بسم الله توکلت علی الله لاحول ولا قوة الا بالله** تو شیطان اس سے مایوس ہو کر الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اختیار سے باہر ہے۔

شیطان کا رونا: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شیطان اتنا کبھی نہیں رویا جتنا ان تین موقعوں پر رویا ہے۔ ایک تو اُس دن جب وہ ملعون ہوا

اور آسمان کے فرشتوں سے علحدہ کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اس دن رویا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اُتری (شیاطین آج بھی جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اور ذکر فاتحہ سُن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

تسخیر قلوب: تسخیر قلوب کے لئے اس کا وِرد انتہائی مجرب ہے۔ جو شخص ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو (۶۰۰) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اُس کی عظمت و عزت ہوگی' کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرے گا۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔

ہر دلعزیز ہونے کا عمل: نماز فجر کے بعد روزانہ بسم الله

الرحمن الرحیم کو۵۰۰ مرتبہ پڑھنا عزت میں اضافے کا باعث بنتا ہے اپنے پرایوں میں ہر دلعزیزی پیدا ہوتی ہے۔ ہر ملنے والا محبت سے پیش آتا ہے اس کے سامنے دشمن بھی آکر نرم پڑجاتے ہیں۔ اس کا دل بذاتِ خود بھی بڑا نرم ہوجاتا ہے اور وہ دوسروں کے ساتھ بڑی ہمدردی اور شفقت سے پیش آتا ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت : سونے سے پہلے (۲۱) مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھے' چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

مشکلات سے خلاصی پانا : اگر کوئی شخص چالیس دن روزانہ ۱۵۴۸ مرتبہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہوجائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہوگا وہ فوراً کردے گا۔ دنیا اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی قید میں پھنسا ہوا ہو وہ اسے کثرت سے پڑھنا شروع کردے تو قید سے

رہائی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

شیطان کے لیے چھری : حضرت ابوالملیح رحمۃ اللہ علیہ کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس شکایت لے کر آیا ہوں کہ وسوسہ میرے سینے میں اُٹھتا ہے' جب میں نماز میں اٹھتا ہوں تو مجھے یاد نہیں رہتا ہے کہ میں نے دو رکعت پڑھی ہیں یا تین۔۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا' جب تجھے یہ صورت پیش ہوتو اپنی شہادت کی انگلی اٹھا کر بائیں پنڈلی پر چبھو دے اور کہہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ یہ شیطان کے لیے چھری ہے (اس طریقہ سے شیطان دُور ہوجائے گا)۔ (بزار' طبرانی' جامع کبیر)

ابلیس کے لشکر سے محفوظ رہنے کی دُعا: حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا مجھے میرے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی

مکرم ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات اور دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا: **بسم اللہ ذی الشان عظیم البرھان شدید السلطان ما شآء اللہ کان اعوذ باللہ من الشیطان** (تاریخ حاکم' لقط المرجان) شان والے اللہ کے نام سے جو عظیم البرہان ہے' شدید السلطان ہے' جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے' میں اللہ تعالیٰ سے پناہ لیتا ہوں شیطان سے۔

اعتراض : بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہزاروں بار پڑھتے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر زہر پی لیا ...... لیکن اگر ہم ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر کوئی بھاری غذا بھی کھالیں تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

جواب : تمام دُعائیں اور وظیفے مثل کارتوس کے ہیں اور پڑھنے

والے کی زبان بندوق' کارتوس یقیناً شیر کو ہلاک کرتا ہے مگر کب؟ جب کہ اچھے رائفل سے استعمال کیا جائے۔ دُعائیں تو وہی ہیں لیکن ہماری زبانیں صحابہ کرام کی سی نہیں۔ ہم اس زبان سے روزانہ جھوٹ غیبت وغیرہ بکتے رہتے ہیں پھر وہ تاثیر کہاں سے آئے۔ اگر قرآن پاک کی تاثیر دیکھنی ہے تو اچھی زبان پیدا کرو۔

امراض جسمانی' وساوس روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج:

مصائب' پریشان کن حالات اور الجھنوں کا اصل اور حقیقی علاج 'رجوع الی اللہ' اور دُعا ہے۔ صلوٰۃ الحاجہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ وظائف' درود شریف' توبہ واستغفار' وظیفہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** ' سورۃ فاتحہ' آیۃ الکرسی' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ ہر قسم کے آسیب وسحر' نظر و مکر' تمام امراض جسمانی وروحانی' اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا مجرب ترین علاج ہے۔ فرائض وواجبات کی پابندی' حقوق العباد کی ادائیگی' اکل حلال' صدق مقال اور اخلاص وتوکل جیسے خصوصی آداب کی رعایت

کے ساتھ وظائف پڑھتے رہیں۔ ان شآء اللہ ضرور اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ جاہل اور نیم نچوڑ عاملوں سے خود بچیں اور سب کو بچائیں۔ اس پُرفتن اور مادی دَور میں بہت سے مادہ پرست اور ملحد' ولایت کا جعلی لبادہ اُوڑھ کر جبہ ودَستار کی ناموس کو تار تار کرنے کے دَرپے ہیں۔ یہ نام نہاد پیرِ دین کے رَہزن' ایمان کے ڈاکو' انسانیت کے لئے باعثِ ننگ وعار اور شریعت وطریقت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہیں لہٰذا ان بہروپیوں کے چہروں سے نقاب ہٹانا اور اُن کے مکروفریب سے آگاہ کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ عوام الناس حق وباطل میں امتیاز قائم کرسکیں۔ دورِ حاضر میں ایسے بہروپیوں کی کمی نہیں جو فقر وولایت کا لبادہ اُوڑھ کر سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ حقیقت میں ایسے افرادِ ایمان کے ڈاکو' شریعت کے باغی اور معاشرے کے لئے رستے ہوئے ناسور کی مانند ہیں جن کی بدعقیدگی وبےعملی معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے خصوصاً نوجوان نسل ان دھوکہ باز اور مفاد پرست افراد کی وجہ سے اہلِ حق بندگانِ خدا سے بھی متنفر اور بیزار معلوم ہوتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے احکام شرعیہ اور مسائل :

☆ نماز میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو آہستہ پڑھا جائے۔

☆ ذبح کرتے وقت' شکار کی طرف تیر پھینکتے وقت اور شکاری کتا چھوڑتے وقت **بسم الله الله اکبر** پڑھنا واجب ہے۔ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ نہ کہے (صرف **بسم الله الله اکبر** کہے) کیونکہ ذبح کے وقت رحمت کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

☆ وضو کی ابتداء میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا سنت ہے' استنجاء سے پہلے اور بعد بھی' لیکن حالتِ استنجاء اور محلِ نجاست میں نہ پڑھے۔ اگر وضو کے شروع میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا بھول گیا تو دورانِ وضو جب بھی یاد آئے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھ لے۔ وضو کے اول میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا سنت ہے اور درمیان میں پڑھنا مستحب ہے۔

☆ کھانے کی ابتداء میں ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا

سنت ہے اگر بھول گیا تو درمیان میں پڑھنا بھی سنت ہے اور درمیان میں یوں پڑھے **بسم الله اوّله واخره**۔

☆ سورۂ فاتحہ کے بعد دوسری سورت سے پہلے (آہستہ) ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا مستحب ہے خواہ نماز سری ہو یا جہری۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے **اعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم** کے بعد ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا مستحب ہے۔

☆ مشتبہ چیز کھاتے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا مکروہ ہے جمہور کے نزدیک تمباکو نوشی کے وقت بھی ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ سورۂ انفال کے بعد سورۂ توبہ سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا مکروہ ہے اگر سورۂ توبہ سے ہی پڑھنا شروع کیا ہے تو پھر بعض مشائخ کے نزدیک ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ مکروہ نہیں ہے۔

☆ اُٹھتے' بیٹھتے' چلتے پھرتے اور دیگر کاموں کے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا مباح ہے۔

☆ اگر کسی شخص نے شراب پیتے وقت یا حرام کھاتے وقت یا زنا کرتے وقت ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھی تو وہ کافر ہوجائے گا۔ یہاں حرام سے مراد حرام قطعی ہے کیونکہ کسی کام کے شروع میں اللہ تعالیٰ سے استعانت اور برکت حاصل کرنے کے لئے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد اسی کام میں حاصل کی جائے گی جس کام کو اس نے جائز کیا ہو اور اس پر وہ راضی ہو' اس لئے کسی حرام کام پر ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا اس کو حلال قرار دینے کے مترادف ہے اور حرام کو حلال قرار دینا کفر ہے۔ (تبیان القرآن)

☆ جنبی اور حائض کے لئے بطور قرآن ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ پڑھنا حرام ہے البتہ بطورِ ذکر اور برکت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا جائز ہے۔ (تبیان القرآن)

والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله

بسم اللّٰہ

کے رُوحانی وجسمانی فوائد

محمد یحیٰی انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفٰی 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

مطبوعات شیخ الاسلام اکیڈمی

شرح اسماء الحسنٰی باری تعالٰی عزوجل	/۱۰۰	نظرِ بد کا توڑ	/۸
فضائل لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه	/۲۵	توبہ واستغفار	/۲۰
شیطانی وساوس کا قرآنی علاج	/۳۰	اسلامی نام	/۱۵
استخارہ (مشکلات سے چھٹکارہ)	/۸	سیدالانبیاء ﷺ	/۲۰
قوتِ حافظہ اور امتحان میں کامیابی	/۸	برکات نام 'محمد' ﷺ	/۲۰
ضدی اور نافرمان اولاد کا علاج	/۸	اطاعتِ رسول	/۱۰۰
نورانی راتیں (نمازیں اور دُعائیں)	/۱۰	سنی بہشتی زیور اشرفی	/۱۰۰
شادی میں رکاوٹ اور اُس کا علاج	/۸	عورتوں کا حج وعمرہ	/۴۰
جماعت اسلامی اور شیعہ مذہب	/۱۵	آیاتِ حفاظت	/۸
ویڈیو اور ٹی وی کا شرعی استعمال	/۱۵	میاں بیوی کے جھگڑوں کا توڑ	/۸
تبلیغی جماعت کی ایکسرے رپورٹ	/۲۰	گناہ اور عذاب الٰہی	/۲۵
شہادتِ توحید ورسالت	/۲۵	حضور ﷺ کی صاحبزادیاں	/۳۵
قصص المنافقین من آیات القرآن	/۱۰۰	جماعت اہلحدیث کا فریب	/۱۵
حقیقتِ توحید	/۱۰۰	اہلحدیث اور شیعہ مذہب	/۱۵
حقیقتِ شرک	/۵۰	جماعت اہلحدیث کا نیا دین	/۲۵
اللہ تعالٰی کی کبریائی	/۳۰	مغفرت الٰہی بوسیلۃ النبی ﷺ	/۲۵
شانِ مصطفٰی ﷺ	/۱۰۰	عبدیت مصطفٰی ﷺ	/۲۵
سُنّت وبدعت	/۲۵	آیاتِ رزق / فاتحہ سے علاج	/۸
امہات المؤمنین	/۸۰	مظہر ذات ذوالجلال	/۱۰۰
قرض سے چھٹکارہ	/۸	بسم اللہ کے روحانی وجسمانی فوائد	/۸

مکتبہ انوار المصطفٰی 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد (9848576230)